



Name :> Muhammad Asad

Serial No :> 8789

Address :> Karachi, Pakistan

Fatwa No :>

Subject :> AQAIID

Date :> 6/29/2010

Writer :> عبد الرزاق

Email :>

Assalam o alaikum,  
mera suwal ye he k Allah k siwa kisi aur se madad mangna shirk kiyun he, jab k hum roz-marh  
zindagi main logon se madad mangte hain, logon se madad mangna to us waqt shirk ho ga jab us  
shaks ko Allah samajh kar madad mangi jae, aur ye hargiz nahi ho sakta. barae meharbani rahnumai  
farmain

سوال ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور سے مدد مانگنا شرک کیوں ہے؟ جبکہ ہم روزمرہ زندگی میں لوگوں سے  
مدد مانگتے ہیں لوگوں سے مدد مانگنا تو اس وقت شرک ہوگا جب اس شخص کو اللہ سمجھ کر مدد مانگی جائے اور یہ ہرگز  
نہیں ہو سکتا۔ برائے مہربانی رہنمائی فرمائے۔

### الجواب حامدا ومصليا

کسی زندہ یا مردہ انسان کو مالک، قادر، نافع اور ضار سمجھ کر اس سے مدد مانگنا بلاشبہ ناجائز حرام  
اور شرک ہے کیونکہ یہ شخص اپنے جیسے انسان کو خدائی صفات میں شریک کر رہا ہے۔ جبکہ روزمرہ  
کی زندگی میں جو باہمی تعاون ہوتا ہے وہ اس طرح نہیں ہوتا کہ مدد چاہنے والا شخص دوسرے کو مالک  
وقادر، نافع اور ضار بھی سمجھتا ہو اور اس قسم کا امداد باہمی اسباب کے تحت ہوتا ہے۔

کما فی تفسیر روح المعانی: الثانی ان الناس قد اکثر من دعاء  
غیر اللہ من الاولیاء الاحیاء منهم والاموات وغیرہم مثل یاسیدی اُغثنی و لیس  
ذلک من التوسل المباح فی شیء واللائق بحال المؤمن عدم التقویہ بذلک  
وان مجرم حول حماہ وقد عدہ اناس من العلماء شرکا (الی قولہ) ولا آری احدا  
من یقول ذلک الا وهو لیتقد ان المدعو المحی الغائب أو المیت الغیب یعلم الغیب  
او یسمع الذمیر او یقدر بالذات او بالغیر علی جلب الخیر و دفع الأذی والاعاداء  
ولا ینفع فاه و فی ذلک بلاء من ربک عظیم فالحمم التجنب عن ذلک وعدم الطلب الا  
من اللہ تعالیٰ القوی الغنی الفعال لما یرید الخ (ج ۱ ص ۱۲۸)۔ واللہ اعلم بالصواب

عبد الرزاق عفی عنہ  
دارالافتاء والقضاء  
۲۹  
۱۶  
۱۷

عبد الرزاق عفی عنہ

دارالافتاء والقضاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی ۱۶  
۲۹  
۱۷



۴/۱۷/۱۱

۴/۱۷/۱۱

